ادارہ

قادیانی سکینڈلز

ملک کو کروڑوں روپے کا ماہانہ ٹیکا

حکومت اور قادیانی دونوں جانتے ہیں کہ مانتی ہے کہ ائیر فورس کے (ریٹائرڈ) ائیر مارشل ظفر چودھری، سکہ بند، جنونی اور متعصب قادیانی۔ عمر بھر وہ فوج کے بڑے عہدے سے فائدہ اٹھا کر قادیانی افراد کو فوج میں بھرتا کرتا رہا۔ جناب ذوالفقار علی بھٹو کے عہدِ اقتدار میں قادیانیوں کے سالانہ جلسہ ربوہ کے موقع پر مرزا ناصر کی تقریر کے دوران اسی ظفر چودھری نے ائیر فورس کے جہازوں کے ساتھ اسے سلامی دی تھی۔ تب مجاہدِ ملت مولانا غلام غوث ہزاروی (رحمہ اللہ) نے اس کا نوٹس لیا اور ذاتی طور پر جناب ذوالفقار علی بھٹو کو متوجہ کیا اور جناب بھٹو نے اسے نوکری سے فارغ کر دیا۔ اس کا بیٹا عامر چودھری ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل ہے۔ یہ بھی سکہ بند قادیانی اور اپنے باپ کی کاربن کاپی ہے۔ قادیانی ابن قادیانی۔ کریلا دوسرا نیم چڑھا۔ اس عامر چودھری قادیانی نے جعلی انٹرنیشنل گیٹ وے کھولا ہوا تھا۔ کروڑوں روپے ماہانہ ناجائز کماتا رہا۔ اسلام آباد، کراچی اور لاہور میں کمپیوٹر پوسٹل کالج اور پاکستان پوسٹ کی انتظامیہ سے معاہدہ کے ذریعے کمپیوٹر ٹریننگ سنٹر کا لائسنس لیا۔ آغا مسعود الحسن پاکستان پوسٹ کا سربراہ بھی ان کے کاروبار اور عقیدہ و مذہب کے بیوپار میں برابر کا شریکِ عمل ہے۔ پاکستان کو کروڑوں کا ماہانہ نقصان پہنچانے کا یہ صرف ایک کیس ہے۔ خدا نہ کرے کہ حسبِ روایت فوجی عہدِ اقتدار میں اس قادیانی کو بھی بچالیا جائے۔ یہ آنے والے وقت پر منحصر ہے۔ یہ اور کچھ مزید خبریں جن سرخیوں کے ساتھ شائع ہوئیں، وہ پیشِ خدمت ہیں۔ سوچئے کہ قادیانی ملک کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟

سابق ائیر چیف ظفر چودھری کے بیٹے کرنل (ر) عامر چودھری کا غیر قانونی انٹرنیشنل فون گیٹ وے پکڑا گیا

ملزم ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل عامر چودھری منیجر سمیت گرفتار۔ گرفتاری کے وقت دھمکیاں

اسلام آباد (تحقیقاتی رپورٹ: ملک منظور احمد) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی، ایف آئی اے اور پی ٹی سی ایل کی مشترکہ ٹیم نے پوسٹل سٹاف کالج اسلام میں قائم غیر قانونی انٹرنیشنل فون گیٹ وے چلانے والے پاک فضائیہ کے سابق سربراہ ائیر مارشل ریٹائرڈ ظفر چودھری کے فرزند ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل عامر چودھری کو گرینڈ آپریشن کے دوران دن دیہاڑے گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم لیفٹیننٹ کرنل (ر) عامر چودھری نے گرفتاری کے فوراً بعد اعترافِ جرم کرلیا ہے۔ ٹیلی کام ایکٹ کے سیکشن ۳۱ کی خلاف ورزی پر ملزم کو دو سال قید اور ایک کروڑ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ سوموار

کے روز دن ساڑے ۳ بجے سے لے کر شام ۷ بجے تک ایف آئی اے، پی ٹی اے اور پی ٹی سی ایل کی مشترکہ ٹیم کا گرینڈ آپریشن پوسٹل کالج جی ایٹ مرکز میں جاری رہا۔ ایف آئی اے نے ملزم کو عدالت میں پیش کر دیا۔ جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا۔ ۲۲/ مارچ کو عدالت میں چالان پیش کیا جائے گا۔

تفصیلات کے مطابق پاک فضائیہ کے سابق سربراہ ائیر مارشل (ر) کے بیٹے ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل عامر چودھری نے پوسٹل کالج کے ساتھ ایک معاہدہ کر رکھا تھا۔ اس معاہدے کی یادداشت پر پاکستان پوسٹ کے سربراہ میجر جنرل (ر) آغا مسعود الحسن اور پوسٹل فاؤنڈیشن کے منیجنگ ڈائریکٹر کے دستخط موجود ہیں۔ ملزم لیفٹیننٹ کرنل (ر) عامر چودھری نے یہ معاہدہ کمپیوٹر ٹریننگ فراہم کرنے کی آڑ میں کر رکھا تھا اور اندرون خانہ اعلیٰ حکام کی ملی بھگت سے غیر قانونی انٹرنیشنل ٹیلی فون گیٹ وے قائم کر کے ماہانہ کروڑوں روپے کما رہا تھا اور ڈی ایس ایل لائسنسز پر غیر قانونی طور پر انٹرنیشنل کالز لے کر ڈبلیو ایل ایل کے ذریعے یہاں پاکستان میں کالز کو Transmitt کر رہا تھا۔ اس غیر قانونی بزنس سے پی ٹی سی ایل کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا ہے۔

تفصیلات کے مطابق اس غیر قانونی بزنس کے مرکزی کردار عامر چودھری نے لاہور اور کراچی میں بھی غیر قانونی انٹرنیشنل ٹیلی فون گیٹ وے قائم کر رکھے تھے۔ ایف آئی اے، پی ٹی اے اور پی ٹی سی ایل کی مشترکہ ٹیم نے لاہور میں واقع جی پی او کمپاؤنڈ میں پوسٹل لائف انشورنس کی بلڈنگ میں چھاپہ مار کر انٹرنیشنل ٹیلی فون گیٹ میں استعمال ہونے والے آلات برآمد کر لیے ہیں جبکہ کراچی میں بھی چھاپہ مارا گیا مگر چھاپے کے دوران تاحال کوئی چیز برآمد نہیں ہوئی ہے۔

ذرائع نے خبریں کو بتایا ہے کہ ملزم نے تسلیم کیا ہے کہ اس نے ۷۰ ہزار منٹ ماہانہ غیر قانونی ٹریفک استعمال کی ہے۔ انٹرنیشنل ٹیلی فون گیٹ وے کے مرکزی کردار لیفٹیننٹ کرنل (ر) عامر چودھری اور ایم ڈی پوسٹل فاؤنڈیشن نے سریا چوک اسلام آباد میں واقع الائیڈ بینک کے اندر مشترکہ اکاؤنٹ کھول رکھا تھا اور اس غیر قانونی بزنس سے حاصل کئے جانے والے کروڑوں روپے اسی مشترکہ اکاؤنٹ میں جمع کئے گئے۔ بغیر لائسنس کے غیر قانونی انٹرنیشنل گیٹ وے انٹرنیشنل لائسنس پر مشتمل تھا اور اسی گیٹ وے کے ذریعے پی ٹی سی ایل کو بائی پاس کر کے انٹرنیشنل ٹریفک منتقل کی جاتی تھی۔

ذمہ دار ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ اپنی نوعیت کا بہت بڑا اسکینڈل ہے۔ پی ٹی اے، ایف آئی اے اور پی ٹی سی ایل کی مشترکہ ٹیم نے جب پوسٹل کالج کے اندر چھاپہ مارا تو اس غیر قانونی بزنس کے مرکزی کردار لیفٹیننٹ کرنل (ر) عامر چودھری نے مشترکہ ٹیم کے افسران اور اہلکاروں کو دھمکیاں دیں اور کہا کہ ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے ان کے سسر ہیں مگر جب اس دوران ایف آئی اے کے افسران نے اس سے باز پرس کی تو وہ خاموش ہو گیا اور فوراً گرفتار کر لیا گیا۔ لیفٹیننٹ کرنل (ر) عامر چودھری نے پوسٹل کالج اور پاکستان پوسٹ کی انتظامیہ کے ساتھ اسلام آباد کے علاوہ لاہور اور کراچی میں

کمپیوٹر ٹریننگ دینے کی آڑ میں معاہدہ کر رکھا تھا اور کمپیوٹر ٹریننگ دینے کے بجائے ان تینوں شہروں میں غیر قانونی انٹرنیشنل ٹیلی فون گیٹ وے قائم کر کے وہ کروڑوں روپے ماہانہ کما رہا تھا۔

مزید تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر ایف آئی اے راولپنڈی زون چودھری تصدق حسین کو درخواست دی گئی کہ پوسٹل سٹاف کالج اسلام آباد سے پی ٹی سی ایل کو بیس لاکھ روپے ماہانہ سے زائد نقصان ہو رہا ہے اور یہاں پر انٹرنیشنل ٹیلی فون کالوں کو لوکل کالوں پر ٹرانسفر کر دیا جاتا ہے جس پر ڈائریکٹر ایف آئی اے کی ہدایات کی روشنی میں ڈپٹی ڈائریکٹر ایف آئی اے جنید سلطان، سب انسپکٹر سید کوثر علی شاہ، سب انسپکٹر راجہ محمود اختر، قاری ارشد اور کانسٹیبل پر مشتمل چھاپہ مار ٹیم نے پی ٹی سی ایل کے اعلیٰ افسران سجاد لطیف اعوان اور کرنل اورنگزیب کے ہمراہ پوسٹل سٹاف کالج اسلام آباد چھاپہ مار کر ۲۸ ٹیلولر سیٹ ۵ کوئم سوئچ ۱۶ وائرلیس فون اور میڈیا گیٹ وے ایکسچینج کے علاوہ کمپیوٹر اور دیگر آلات برآمد کر لیے۔ اس تمام سیٹ اپ سے پی ٹی سی ایل کو ۲۰ لاکھ روپے سے زائد ماہانہ نقصان ہو رہا تھا اور یہ کاروبار کافی عرصہ سے جاری تھا جس کی پشت پناہی پوسٹل فاؤنڈیشن کالج اسلام آباد کا سٹاف کر رہا تھا جس سے متعلق تفتیش جاری ہے جبکہ گرفتار دونوں افراد کی رہائی کے لیے سفارشیوں کے ٹیلی فونوں کا تانتا بندھا ہوا ہے۔

پی ٹی سی ایل کی پریس ریلیز کے مطابق سسٹم ۵۱۲ کے بی ایس بینڈوتھ پر مشتمل تھا اور اسے مائیکرو ونیٹ براڈ بینڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ سے حاصل کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ۱۲۸ ایکس سیکولر ٹیلی فون اور ٹیلی کارڈ کے ۱۲، ایکس وائرلیس فون بھی موجود تھے۔

جعلی گیٹ وے جون ۲۰۰۴ء میں بنایا گیا۔ وائرلیس لوکل لوپ کی بھی سہولت تھی

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) پوسٹل کالج اسلام آباد کی عمارت میں قائم غیر قانونی انٹرنیشنل ٹیلی فون گیٹ وے پر گرینڈ آپریشن کے دوران ۲۸ سمز ملی ہیں۔ اسی گیٹ وے میں وائرلیس لوکل لوپ کے ۱۲ ٹیلی فون نمبروں کی بھی سہولت تھی۔ انٹرنیشنل ٹیلی فون گیٹ وے کے لیے ماہانہ ۵ ہزار روپے کرائے پر پوسٹل کالج اسلام آباد کے ۳ بڑے ہال حاصل کئے گئے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ غیر قانونی انٹرنیشنل گیٹ وے جون ۲۰۰۴ء میں قائم کیا گیا تھا۔ آپریشن کے دوران گیٹ وے کے نیٹ ورک منیجر لیاقت کو بھی گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملزم کی بیوی کا بیان لینے کے بعد اسے چھوڑ دیا گیا ہے۔

(روزنامہ ''خبریں'' لاہور۔ ۱۰ / مارچ ۲۰۰۵ء)

جعلی سفری دستاویزات پر جرمنی جانے کی کوشش میں ۲ قادیانی گرفتار

کراچی (سٹاف رپورٹر) امیگریشن حکام نے جعلی سفری دستاویزات پر جرمنی جانے کی کوشش کرنے والے قادیانی نوجوان اور ایجنٹ کو گرفتار کر لیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق قائد اعظم انٹرنیشنل ائیر پورٹ پر تعینات ایف آئی اے

امیگریشن کے انسپکٹر علی حسن زرداری نے امارات ائیرلائن کی پرواز کے ذریعے جرمن پاسپورٹ پر جرمنی جانے کی کوشش کرنے والے ناصر محمود کو روک کر تفتیش کی تو معلوم ہوا کہ اس کا اصل نام فاروق احمد ہے اور یہ چنیوٹ کا رہائشی ہے۔ملزم نے ابتدائی تفتیش میں بتایا کہ وہ شمس الحق نامی شخص کے ساتھ جا رہا ہے۔جس نے اسے جرمن پاسپورٹ ۲لاکھ روپے کے عوض دیا۔ مذکورہ دونوں افراد کا تعلق احمدی فرقے سے ہے۔ملزم نے بتایا کہ جرمنی پہنچ کر اس نے سیاسی پناہ کی درخواست دائر کرنی تھی۔ایف آئی اے امیگریشن کے عملے نے ملزمان کو مزید تفتیش کے لیے ایف آئی اے پاسپورٹ سیل کے حوالے کر دیا ہے۔

برطانوی عدالت نے جعلساز قادیانی وکیل کو۴ برس قید سنادی

لندن (خبرنگار خصوصی) برطانوی عدالت نے پاکستان، بھارت، بنگلہ دیش سمیت دیگر ممالک سے پہنچنے والے قادیانیوں کی جعل سازی کے ذریعے برطانوی شہریت دلوانے کے الزام میں قادیانی وکیل منیر رفیق کو ۴ برس قید اور جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ملزم منیر رفیق جماعتِ احمدیہ لندن کے رہنما امام بشیر رفیق کا بیٹا ہے۔ملزم سے برطانوی وزارت داخلہ کی جعلی دستاویزات اور مہریں برآمد ہوئی ہیں۔ملزم کرائیڈن مجسٹریٹ کی عدالت میں قادیانی پناہ گزینوں کی نمائندگی کرتا تھا۔سٹاریسرگ کاروان کورٹ نے ملزم پر جعل سازی کے ۷/الزامات عائد کیے ہیں۔

تفصیلات کے مطابق برطانوی عدالت نے جماعتِ احمدیہ لندن کے امام بشیر رفیق کے وکیل بیٹے منیر رفیق کو جعل سازی کے ذریعے قادیانیوں کو برطانوی شہریت دلوانے کے ۷ مختلف الزامات کے تحت ۴ سال قید و جرمانے کی سزا سنائی ہے جبکہ ملزم کی دیگر جعل سازیوں سے متعلق تحقیقات جاری ہیں۔ملزم منیر رفیق گزشتہ کئی برسوں سے وکالت کے پیشے سے وابستہ ہے اور کرائیڈن مجسٹریٹ کے سامنے قادیانیوں کے مقدمات کے سلسلے میں پیش ہوتا رہا ہے۔ملزم منیر رفیق نے گزشتہ کئی برسوں کے دوران بھارت، پاکستان اور بنگلہ دیش سمیت دیگر ممالک سے پہنچنے والے قادیانیوں کو برطانوی شہریت دلوانے کے لیے جعل سازی کا کام شروع کر رکھا ہے۔اس سلسلے میں برطانوی حکام کو ایک پاکستانی بیوہ اور ان کی دوست کے توسط سے یہ اطلاع ملی کہ منیر رفیق مذکورہ بیوہ کے صاحبزادے کو ۱۵ ہزار پونڈ کے عوض جعلی کاغذات فراہم کرنے اور برطانوی شہرت دلوائے گا اور اس نے مذکورہ خاتون کو یقین دہانی بھی کرائی کہ وہ عدالت کے ذریعے ان کی درخواست منظور کروائے گا لیکن بیوہ کی قریبی دوست نے جب منیر رفیق سے بات کی تو انہیں شبہ ہوا کہ منیر رفیق جعل سازی کے ذریعے بھاری رقوم لے کر کاغذات تیار کرتا ہے۔اس پر انہوں نے منیر رفیق کو مقامی پولیس کے ذریعے گرفتار کرادیا۔

(ہفت روزہ ''اخبار المدارس'' کراچی۔ ۱۷ تا ۲۳ مارچ ۲۰۰۵ء)